اقبالیات اور پروفیسر انعام الحق

☆(ادارہ)

محمد انعام الحق کوثر (قلمی نام انعام الحق کوثر) خلف الرشید میاں محمد مقبول ۱۹۳۱ء میں ضلع جالندھر (مشرقی پنجاب) کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ علمی وادبی گھرانے سے تعلق ہے۔ قیام پاکستان کے بعد کوئٹہ میں رہائش اختیار کی۔ کوئٹہ میں بیٹھ کر پی۔ ایچ۔ ڈی کے لیے تحقیقی کام کیا اور ۱۹۶۳ء میں ڈگری حاصل کی۔ محکمہ تعلیم بلوچستان سے تعلق رہا۔ سو سے زائد چھوٹی بڑی کتابیں اور ۷۶ سے زائد درسی کتب، رہنمائے اساتذہ اور سائنسی تعلیمی وتدریسی رپورٹیں شائع ہو چکی ہیں۔ کئی کتابوں پر انعامات ملے ہیں

اردو، فارسی اور انگریزی میں چھ سو سے زائد مضامین چھپے ہیں۔ بلوچی، براہوئی اور پشتو میں ترجمے چھپتے ہیں۔ ایک سو تیں سے زائد قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کر چکے ہیں۔ بین الاقوامی ادباء کی ڈائری (مطبوعہ انگلینڈ اور امریکہ) میں بھی ان کا ذکر موجود ہے۔ زمانہ طالب علمی سے لے کر اب تک متعدد علمی وادبی انجمنوں سے آپ کا تعلق رہا ہے

ڈاکٹر انعام الحق کی تصانیف (بسلسلہ تعلیمات علامہ اقبال)

ا۔ شعر فارسی در بلوچستان

۱۹۷۷ء میں علامہ اقبال کی یوم پیدائش کی صد سالہ تقریبات کی مناسبت سے ''مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد'' نے جو کتب شائع کیں اور جن کا انتساب حضرت علامہ کے نام کیا گیا۔ ان میں ایک کتاب شعر فارسی در بلوچستان از ڈاکٹر انعام الحق کوثر بھی تھی۔

۲۔ جوئے کوثر

اسی نسبت سے ''جوئے کوثر'' (لاہور ۷۷۔۱۹۷۶ء) شائع ہوئی، جس کا انتساب

علامہ اقبال (۱۹۷۷ء) اور قائداعظم محمد علی جناح (۱۹۷۶ء) کے حضور کیا گیا ہے:

''جوئے کوثر'' کے بارے میں قاضی ضمیر عالم (لورالائی) نے کہا تھا:

سب سے اعلیٰ جو سب سے اکبر ہے☆ وہ خدائے بزرگ و برتر ہے

ایک بندے کی کوششوں کا صلہ☆ حق کا انعام جوئے کوثر ہے

۳۔ اقبال اور قومیت

اس کتاب میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے اس مسئلے کو آج کے حوالے سے بھی بیان کیا ہے۔ ان کے بقول اگر آج یا کم از کم ۱۹۴۷ء میں علامہ زندہ ہوتے تو وہ یقیناً اس آزادی کا گیت گاتے اور یہی محبت وہ اپنے قارئین کی رگ و پے میں دوڑاتے، کیونکہ قومیت اسلام اپنے وطن کی محبت کی نفی نہیں ہے، بلکہ صرف ایک طرز فکر اور زاویہ نگاہ کی ترجمان ہے

۴۔ مرد حر

(لاہور، ۱۹۷۸ء) اس کتاب میں پانچ مضامین ہیں، جو علامہ اقبال کے افکار کی وضاحت کرتے ہیں۔ اس کی اشاعت بھی ۱۹۷۷ء کی مناسبت سے ہوئی۔

۵۔ رگ سنگ (خصوصی شمارہ)

دسمبر ۱۹۷۷ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج لورالائی کے میگزین ''رگ سنگ'' کا خصوصی شمارہ قائداعظم و اقبال نمبر چار زبانوں (اردو، انگریزی، فارسی، پشتو) میں شائع ہوا۔ جس کے سرپرست: ڈاکٹر انعام الحق کوثر اور مدیر اعلیٰ پروفیسر خورشید افروز تھے۔

۶۔ ڈاکٹر انعام الحق کے مقالات

ڈاکٹر انعام الحق صاحب وطن عزیز کی ایک ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے اقبال شناسی میں اپنا نام پیدا کیا ہے۔

ڈاکٹر تبسم کاشمیری نے اپنی کتاب ''اقبال، تصور قومیت اور پاکستان (لاہور، ۱۹۷۷ء)'' میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر کا مقالہ ''قومیت اور اقبال'' (ص ۲۳ تا ۴۱) شامل کیا۔

پہلی ''ڈاکٹر محمد اقبال بین الاقوامی کانفرنس'' لاہور میں پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام ۲ دسمبر تا ۷ دسمبر ۱۹۷۷ء منعقد ہوئی، تو اس میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے ایک مقالہ بعنوان ''علامہ اقبال اور تحریک پاکستان'' پڑھا اور طلائی تمغہ حاصل کیا۔

اسی طرح علامہ اقبال اردو کانفرنس ۳ تا ۶ نومبر ۱۹۷۷ء لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے مقالہ بعنوان ''علامہ اقبال اور بلوچستان'' پڑھا۔

علامہ اقبال اردو کانفرنس میر پور آزاد کشمیر میں ۷ تا ۸ نومبر ۱۹۷۷ء کو انعقاد پذیر ہوئی۔ ایک سیشن میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے مقالہ پڑھا۔ آخری سیشن میں انہوں نے صدارتی خطبہ پڑھا۔

ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور کے زیر اہتمام علامہ اقبال سے متعلق ایک اہم مذاکرے میں ۹ نومبر ۱۹۸۲ء کو ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے ''علامہ اقبال اور بلوچستان'' کے عنوان سے خطاب کیا۔ ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کے زیر اہتمام دسمبر ۱۹۸۲ء کے آخری ہفتہ میں لاہور مین ہمدرد قومی سیرت کانفرنس کا موضوع ''تعلیمات نبوی ﷺ میں خودی'' تھا۔ ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء کو مقالہ بعنوان ''خودی اور شیخ سعدیؒ'' پیش کیا۔ اس کے آخر میں علامہ اقبال کے فلسفہ خودی کا بھی ذکر ملتا ہے۔

علامہ اقبال پر دوسری بین الاقوامی کانفرنس منعقدہ ۹ تا ۱۱ نومبر ۱۹۸۳ء زیر اہتمام جامعہ پنجاب لاہور میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے علامہ اقبال اور بلوچستان پر مقالہ پڑھا۔

۷۔ علامہ اقبال اور بلوچستان

از ڈاکٹر انعام الحق کوثر، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء، کل صفحات: ۲۱۶

اسے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد نے شائع کیا۔ اس کا انتساب علامہ اقبال کے والہ و شیدا میر یوسف علی خان عزیز مرحوم کے نام ہے جنہوں نے علامہ اقبال کے کلام کو اپنے نہاں خانے میں جگہ دے رکھی تھی پروفیسر ڈاکٹر خواجہ عبدالمجید کے نام جو بلوچستان سے اقبال شناسی کی روایت کے ساتھ ایران پہنچے، اس کے مندرجہ ذیل باب ہیں:

باب اول: بلوچستان کا مختصر سا جغرافیائی تعارف

باب دوم: علامہ اقبال کی بلوچستان میں تشریف آوری

باب سوم: بلوچستان کے بعض صاحبان علامہ اقبال کی خدمت میں

باب چہارم: بلوچستان کی متعدد ادبی شخصیات اور علامہ اقبال

باب پنجم: بلوچستان کے اقبالی اداروں اور انجمنوں کی سرگرمیاں

باب ششم، باب ہفتم: بلوچستان کے رسائل وجرائد میں ذکر اقبال، پشتو، بلوچی، براہوئی اور اردو میں

اقبال اکادمی پاکستان لاہور نے ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۷ء کو پشین زیر صدارت جنرل محمد موسیٰ گورنر بلوچستان، ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۷ء ایلیمنٹری کالج مستونگ اور یکم نومبر ۱۹۸۷ء کو قلم قبیلہ ادبی ٹرسٹ کوئٹہ کے ہال میں زیر صدارت جام میر غلام قادر وزیر اعلیٰ بلوچستان یوم اقبال کے سلسلے میں ادبی پروگرام ترتیب دیئے۔ جو بہت کامیاب رہے۔ ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے بطور صوبائی معاون ہر مرحلے پر تعاون کیا۔ انہوں نے اقبال اکادمی کی جانب سے طلبہ وطالبات کے لیے علامہ اقبال سے متعلق انعامی ادبی تقریب کا بندوبست کیا۔ انعامات اقبال اکادمی پاکستان نے مہیا کئے تھے۔

نصاب تعلیم میں اقبالیات کے سلسلے میں ۲ اور ۳ اپریل ۱۹۸۸ء کو اقبال اکادمی پاکستان لاہور کے زیر اہتمام ورکشاپ منعقد ہوئی۔ روئداد میں مندرج ہے: ''سب سے عمدہ کام ڈاکٹر محمد معروف کی ہدایت پر سید سجاد حیدر رضوی اور ڈاکٹر انعام الحق کوثر کا تھا، جنہوں نے اپنے ماتحت سبجیکٹ سپیشلسٹوں سے پرفارمے پر کروائے تھے اور ہر جماعت کے نصاب میں اقبالیات کے موجود نصاب کی تفاصیل تیار کی تھیں''

(اقبالیات، لاہور جولائی، ستمبر ۱۹۸۸ء ص ۱۹۷ تا ۱۹۷)

۸۔اقبالیات کے چند خوشے

از ڈاکٹر انعام الحق کوثر، کوئٹہ ۱۹۸۸ء

اس کا انتساب وطن عزیز پاکستان کی دو نا قابل فراموش ہستیوں (عظیم ادیب، شاعر، دانشور، مترجم اور علامہ اقبال کے شیدائی مرد قلندر میر مٹھا خان مری اور مایہ ناز محقق، شعلہ بیاں مقرر اور نامور ماہر تعلیم، استاد محترم پروفیسر محمد علم الدین سالک جو علامہ اقبال کے مرد حر کی صفات سے متصف تھے) کے نام ہے۔

''ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہی ہے کہ یہ حصول پاکستان کے بعد تعمیر پاکستان کے سلسلے میں علامہ اقبال کی افادیت وامکانیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس کے سب مضامین اچھے اور مفید ہیں، لیکن بعض خاص توجہ کے متقاضی ہیں۔

(پروفیسر انور رومان)

۹۔اقبال شناسی اور بلوچستان کے کالج میگزین

(جلد اول وجلد دوم)

☆از ڈاکٹر انعام الحق کوثر، لاہور، ۱۹۸۹ء، دوسرا ایڈیشن ۱۹۹۴ء

انتساب مؤلف نے اپنے اساتذہ کرام جیسے پروفیسر سید عابد علی عابد، پروفیسر علم الدین سالک، پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر، پروفیسر ڈاکٹر عبدالشکور احسن، پروفیسر مصطفی تبسم اور پروفیسر ڈاکٹر سید عبداللہ کے نام کیا ہے۔

''ڈاکٹر صاحب کی زیر تبصرہ کتاب ''اقبال شناسی اور بلوچستان کے کالج میگزین کی تدوین سے علمی حلقوں کو نہ صرف اقبال کی شخصیت کے بارے بلوچستان کے ان اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تحریر کیا گیا علمی وتحقیقی ورثہ سے واقفیت حاصل ہوئی ہے بلکہ ایک بہت بڑی عملی ضرورت کی تکمیل میں معاونت فرمائی ہے'' (منیر خالدہ)

۱۰۔مضامین

۱۔ انعام الحق نے پہلا مضمون بعنوان ''مجدد عصر (ڈاکٹر) علامہ اقبالؒ'' ۱۹۴۵ء میں لکھا تھا جو

ان کی ڈائری (۱۹۴۲ء تا ۱۹۴۸ء) میں مندرج ہے۔

۲۔ انعام الحق کوثر نے ۵۴،۱۹۵۳ء میں علامہ اقبال سے متعلق کل پاکستان مضامین کے مقابلے میں ''اقبال اکیڈمی'' کراچی (اب لاہور) سے پہلا انعام حاصل کیا تھا۔ عنوان تھا ''اقبال اور قومیت''

۳۔ اقبال اور قومیت: سہ ماہی 'اقبال' لاہور اکتوبر ۱۹۵۸ء۔

۴۔ اقبال کا ذہنی ارتقاء، بانگ درا کی روشنی میں: روزنامہ ''امروز'' لاہور، ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۱ء، ۱۹ نومبر ۱۹۵۸ء۔

۵۔ علامہ اقبال نظریہ اجتہاد: ہفت روزہ 'کوہسار' کوئٹہ، ۳ دسمبر ۱۹۶۱ء، ۲۵ اپریل ۱۹۶۳ء۔

۶۔ علامہ اقبال کا ذہنی ارتقاء: سہ ماہی 'الزبیر' بہاولپور، مئی ۱۹۶۳ء۔

۷۔ علامہ اقبال اور مرد کوہستانی، (ترجمہ) ماہنامہ 'اولس' (بلوچی) کوئٹہ، اپریل ۱۹۶۶ء۔

۸۔ علامہ اقبال اور مرد خود آگاہ (ترجمہ) ماہنامہ 'اولس' (پشتو) کوئٹہ، اپریل ۱۹۷۰ء۔

۹۔ مرد حر (ترجمہ) ماہنامہ 'اولس' (پشتو) کوئٹہ، جولائی ۱۹۷۲ء۔

۱۰۔ اقبال مرد مومن (ترجمہ) نیم ماہی 'زمانہ' بلوچی، کراچی، اپریل ۱۹۷۱ء۔

۱۱۔ اقبال مرد خود آگاہ، سالنامہ رگ سنگ، گورنمنٹ کالج لورالائی دسمبر ۱۹۷۴ء۔

۱۲۔ اقبال...... (ترجمہ) ماہنامہ اولس (بلوچی) کوئٹہ، اپریل ۱۹۷۶ء۔

۱۳۔ علامہ اقبال اور بلوچستان روزنامہ امروز لاہور، ۶ نومبر ۱۹۷۷ء۔

۱۴۔ اقبال اور بلوچستان، خصوصی شمارہ، ثانوی تعلیم، لاہور، دسمبر ۱۹۷۷ء۔

۱۵۔ تفہیم اقبال، اقبال اور عصبیت، خیابان دانائے راز پشاور یونیورسٹی وانا راز نمبر شمارہ ۹۰، اکتوبر ۱۹۷۷ء

۱۶۔ علامہ اقبال بعنوان بزرگ ترین مبلغ خودی: یادنامہ اقبال، لاہور ۱۹۷۸ء۔

۱۹۷۷ء کی مناسبت سے ڈاکٹر انعام الحق کوثر کے تین مختلف مقالوں کے ترجمے پشتو، بلوچی اور براہوئی میں شائع ہوئے۔

۱۷۔علامہ اقبال اورتحریک پاکستان، ماہنامہ ماہ نو، لاہور اپریل ۱۹۷۸ء۔

۱۸۔اقبال کا شاہین اور آج کا طالب علم، ماہنامہ 'اظہار' کراچی اپریل ۱۹۸۱ء۔

۱۹۔اقبال کا نظریہ قومیت، ماہنامہ اوقاف اسلام آباد جولائی ۱۹۷۸ء۔

۲۰۔اقبال کا نظریہ اجتہاد، پاک جمہوریت لاہور، ۲۱ اپریل تا ۶ مئی ۱۹۷۹ء۔

۲۱۔اقبال، مرد خود آگاہ، پاک جمہوریت لاہور، یکم تا ۱۵ نومبر ۱۹۷۹ء۔

۲۲۔علامہ اقبال اور تحریک پاکستان جنگ، نعرہ حق، زمانہ، کوئٹہ ۹ نومبر ۱۹۸۲ء۔

۲۳۔اقبال کا مرد حر ماہنامہ 'ماہ نو' لاہور، نومبر ۱۹۸۲ء۔

۲۴۔خودی اور شیخ سعدی، (علامہ اقبال کی خودی کا بھی ذکر) مقالات خودی، ہمدرد فاؤنڈیشن کراچی۔

۲۵۔علامہ اقبال اور تحریک پاکستان روزنامہ 'میزان' کوئٹہ ۲۳ جنوری ۱۹۸۳ء۔

۲۶۔علامہ اقبال اور بلوچستان، مقالات جلد اول، اقبال دوسری بین الاقوامی کانگرس، جامعہ پنجاب لاہور، ۹ تا ۱۱ نومبر ۱۹۸۳ء۔

۲۷۔اقبال کا شاہین اور آج کا طالب علم، ماہنامہ آموزش، کوئٹہ، جنوری ۱۹۸۵ء۔

۲۸۔اقبال اور تحریک پاکستان، 'برگ گل' (اقبال نمبر) میگزین گورنمنٹ ڈگری کالج لاہور، ۱۹۸۷ء، سمندری ضلع فیصل آباد۔

۲۹۔مذکراہ متعلق بہ علامہ اقبال سوالنامہ، برگ گل (اقبال نمبر) میگزین گورنمنٹ ڈگری کالج لاہور، ۱۹۸۷ء، سمندری ضلع فیصل آباد۔

۳۰۔نسل نو اور اقبال کا شاہین، ماہنامہ 'زینہ' کوئٹہ، نومبر ۱۹۸۷ء۔

۳۱۔علامہ اقبال وشہید......علی شریعتی، 'صریر بولان' کوئٹہ، بہار ۱۹۹۲ء۔

۳۲۔علامہ اقبال اور تیسری دنیا، ماہنامہ 'ماہ نو' لاہور، اپریل ۱۹۹۳ء۔

۳۳۔بلوچستان میں مطالعہ اقبال کی تحریک سہ ماہی 'اقبال' حصہ اول لاہور اکتوبر ۱۹۹۵ء۔

۳۴۔ ایضاً ایضاً حصہ دوم، لاہور اپریل ۱۹۹۶ء۔

۳۵۔اقبال کا وطن جہانی کا تصور، بین الاقوامی فکر اقبال سیمینار لاہور، نومبر ۱۹۹۶ء۔

۳۶۔فرنگی کلچر اور اقبال، اردو ڈائجسٹ، لاہور، نومبر ۱۹۹۷ء۔

۳۷۔علامہ اقبال اور بلوچستان، پیغام آشنا، اسلام آباد، دسمبر ۲۰۰۰ء۔

۳۸۔تحریک پاکستان، علامہ اقبال اور قائداعظم، نوائے وقت، لاہور ۹ نومبر ۲۰۰۱ء۔

۳۹۔ اقبال اور مسلمانان عالم میں اتحاد، مشرق عوام ، زمانہ ، باخبر، کوہستان، جنگ کوئٹہ ۹ نومبر ۲۰۰۲ء۔

۴۰۔ اقبالیات اور ڈاکٹر انعام الحق کوثر ماہنامہ ''جہاں نما'' کوئٹہ ، تین قسطیں جولائی تا ستمبر ۲۰۰۲ء۔

۴۱۔ اقبالیات اور انعام الحق کوثر مڈ ویک مشرق، کوئٹہ، چار قسطوں ۱۱۸ کتوبر۔۲۴، ۱۳۱ کتوبر اور ۷ نومبر ۲۰۰۲ء میں چھپا۔

۴۲۔ بلوچستان میں اقبال 'ماہ نو' (اقبال نمبر) لاہور نومبر ۲۰۰۲ء۔

۴۳۔تعلیم علامہ اقبال کی نظر میں، زمانہ، کوئٹہ ۹ نومبر ۲۰۰۴ء۔

۴۴۔ارے راہی ایضاً ایضاً

۴۵۔مرد مومن (خصوصی کالم) مقام کوئٹہ، ۹ نومبر ۲۰۰۴ء۔

۴۶۔مرد حر، ضرب مومن باخبر کوئٹہ، ۹ نومبر ۲۰۰۴ء۔

۴۷۔نسل نو اور اقبال کا شاہین جنگ، کوئٹہ، ۱۱ نومبر ۲۰۰۴ء۔

۴۸۔ارے راہی ایضاً ایضاً

۴۹۔اقبال اور مرد حر زمانہ کوئٹہ، ۱۱ نومبر ۲۰۰۴ء۔

۱۱۔مختلف تقریبات میں شرکت

ڈاکٹر انعام الحق کوثر اور علامہ اقبال سے متعلق منعقدہ بعض تقاریب کا مختصر ذکر بھی مناسب ہوگا، تفصیل درج ذیل ہے

۱۔میونسپل ہال، کوئٹہ ۲۱ اپریل ۱۹۶۲ء علامہ اقبال سے متعلق مقالہ پیش کیا

۲۔ایضاً	۲۱اپریل۱۹۶۳ء	ایضاً
۳۔گورنمنٹ کالج، کوئٹہ	۲۹اپریل ۱۹۶۷ء	ایضاً
۴۔گورنمنٹ کالج، ژوب	۳نومبر۱۹۶۹ء	ایضاً
۵۔گورنمنٹ انٹر کالج مستونگ	۲۱اپریل۱۹۷۰ء	علامہ اقبال سے متعلق صدارتی خطبہ دیا۔
۶۔خانہ فرہنگ ایران، کوئٹہ	۲۱اپریل۱۹۷۰ء	مقالہ پیش کیا
۷۔گورنمنٹ انٹر کالج مستونگ	۲۱اپریل۱۹۷۱ء	صدارتی خطبہ دیا
۸۔ایضاً	۱۴اکتوبر۱۹۷۱ء	مقالہ پیش کیا
۹۔ایضاً	۱۸اکتوبر۱۹۷۱ء	مقالہ پیش کیا، صدارت: پروفیسر حمید احمد خان وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی لاہور
۱۰۔گورنمنٹ کالج ژوب	۲۱اپریل۱۹۷۳ء	مقالہ پیش کیا۔
۱۱۔گورنمنٹ ڈگری کالج لورالائی	۱۴نومبر۱۹۷۴ء	ایضاً
۱۲۔ایضاً	۱۹اپریل۱۹۷۵ء	ایضاً
۱۳۔ایضاً	۴مئی۱۹۷۶ء	ایضاً
۱۴۔ایضاً	۱۹جون۱۹۷۷ء	ایضاً (اقبال سے متعلق صدسالہ تقریبات کے سلسلے میں۔ زیرِ صدارت: ڈاکٹر نصیر الدین جوگزئی صوبائی وزیر)
۱۵۔علامہ اقبال اردو کانفرنس لاہور (ہال ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور)	۳ تا ۶ نومبر ۱۹۷۷ء	مقالہ بعنوان ''علامہ اقبال اور بلوچستان'' پڑھا
۱۶۔علامہ اقبال اردو کانفرنس میرپور آزاد کشمیر	۷، ۸نومبر۱۹۷۷ء	۷نومبر کو مقالہ پیش کیا اور ۸نومبر کو آخری سیشن میں صدارتی خطبہ دیا۔
۱۷۔ٹاؤن ہال، لورالائی عنوان: اقبال، پاکستان اور اسلام)	۱۸نومبر۱۹۷۷ء	صدارتی خطبہ دیا

۱۸۔ پہلی ڈاکٹر محمد اقبال بین الاقوامی ۲ تا ۷ دسمبر ۱۹۷۷ء مقالہ بعنوان 'علامہ اقبال اور بلوچستان' پڑھا
کانفرنس لاہور زیر اہتمام (پنجاب یونیورسٹی)

۱۹۔ گورنمنٹ ڈگری کالج لورالائی ۲۱ اپریل ۱۹۷۸ء مقالہ پڑھا

۲۰۔ بلوچستان پبلک لائبریری، زیر اہتمام اقبال یوتھ کونسل، کوئٹہ، ۲۱ اپریل ۱۹۸۱ء، صدارتی خطبہ دیا۔

۲۱۔ گورنمنٹ کالج نوشکی ۸ نومبر ۱۹۸۲ء صدارتی خطاب

۲۲۔ ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ ۹ نومبر ۱۹۸۲ء مقالہ پیش کیا۔
پاکستان نیشنل سنٹر کوئٹہ

۲۳۔ اقبال یوتھ کونسل پاکستان کا تیسرا یوم تاسیس ۱۸ مارچ ۱۹۸۳ء مقالہ پیش کیا۔

۲۴۔ اقبال یوتھ کونسل پاکستان کوئٹہ ۲۱ اپریل ۱۹۸۳ء صدارتی خطاب

۲۵۔ پاکستان نیشنل سنٹر کوئٹہ ۹ نومبر ۱۹۸۳ء صدارتی خطاب

۲۶۔ دوسری بین الاقوامی اقبال کانفرنس، زیر اہتمام جامعہ پنجاب، لاہور ۹ تا ۱۱ نومبر ۱۹۸۳ء مقالہ پیش کیا۔

۲۷۔ نیشنل سنٹر، کوئٹہ زیر اہتمام اقبال یوتھ کونسل پاکستان کوئٹہ ۱۱ نومبر ۱۹۸۴ء صدارتی خطاب۔

۲۸۔ ادارہ نصابیات و مرکز توسیع تعلیم بلوچستان، کوئٹہ ۹ نومبر ۱۹۸۶ء خطاب کیا۔

۲۹۔ ایلیمنٹری کالج پشین، زیر اہتمام اقبال اکادمی پاکستان لاہور ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۷ء خطاب کیا۔
صدارت: جنرل محمد موسیٰ گورنر بلوچستان

۳۰۔ ایلیمنٹری کالج مستونگ زیر اہتمام اقبال اکادمی لاہور ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۷ء خطاب کیا۔

۳۱۔ قلم قبیلہ ادبی ٹرسٹ کوئٹہ ہال زیر اہتمام اقبال اکادمی لاہور یکم نومبر ۱۹۸۷ء خطاب کیا۔
صدارت: جام میر غلام قادر وزیر اعلیٰ بلوچستان

ان پروگراموں میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے بطور صوبائی معاون ہر مرحلے پر تعاون کیا۔
پیشتر ازیں انہوں نے اقبال اکادمی کی جانب سے طلبہ و طالبات کے لئے علامہ اقبال سے متعلق انعامی ادبی تقریب کا بھی بندوبست کیا تھا۔ (مؤرخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۶ء ایلیمنٹری کالج کوئٹہ)

۳۲۔ نصاب تعلیم میں اقبالیات کے سلسلے میں ورکشاپ زیر اہتمام اقبال اکادمی پاکستان لاہور ۲،۳ اپریل ۱۹۸۸ء اقبالیات 'لاہور' جولائی، ستمبر ۱۹۸۸ء ص ص ۱۷۹ تا ۱۹۷ میں درج ہے

سب سے عمدہ کام ڈاکٹر محمد معروف کی ہدایت پر سید سجاد حیدر رضوی اور انعام الحق کوثر کا تھا جنہوں نے اپنے ماتحت سبجیکٹ سپیشلسٹوں سے پرفامے پُر کروائے تھے اور ہر جماعت کے نصاب میں اقبالیات کے موجود نصاب کی تفاصیل تیار کی تھیں۔

۳۳۔ پاکستان نیشنل سنٹر کوئٹہ ۹ نومبر ۱۹۸۷ء صدارتی خطبہ دیا۔ ڈاکٹر ممتاز تنگلوری،

۳۴۔ ہال ادارہ نصابیات و مرکز توسیع تعلیم کوئٹہ بلوچستان ۱۹ نومبر ۱۹۸۷ء حسرت حسین رضوی اور پروفیسر سعید احمد رفیق نے انعام الحق کوثر کی کتاب اقبال شناسی اور بلوچستان کے کالج میگزین پر اظہار خیال کیا۔ صدر محفل: ڈاکٹر وحید قریشی

۳۵۔ ایضاً ۵ جولائی ۱۹۸۹ء

۳۶۔ خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران، کوئٹہ ۹ نومبر ۱۹۹۰ء خطاب کیا۔ مہمان خصوصی، آقای تحقیقی نائب سفیر اسلامی جمہوریہ ایران

۳۷۔ انجمن فارسی کوئٹہ ۱۰ نومبر ۱۹۹۰ء یوم اقبال کے سلسلے میں خطاب کیا۔

۳۸۔ قلم قبیلہ ادبی ٹرسٹ کوئٹہ ۱۱ نومبر ۱۹۹۰ء یوم اقبال کے سلسلے میں تقریب صدارتی خطبہ دیا

۳۹۔ ادارہ نصابیات و مرکز توسیع تعلیم بلوچستان کوئٹہ تعاون، صوبائی سربراہ مسلم کمرشل بنک کوئٹہ بلوچستان ۱۳ دسمبر ۱۹۹۰ء تقریب پذیرائی اقبال شناسی اور بلوچستان کے کالج میگزین، از ڈاکٹر انعام الحق کوثر خطاب کیا ایم سی بی نے یادگاری شیلڈ پیش کی

۴۰۔ ایلیمنٹری کالج برائے خواتین ۱۹۹۰ء زیر تربیت اساتذہ (مردانہ، زنانہ) میں علامہ اقبال

پشین، کوئٹہ اور سال مستونگ		سے متعلق مقابلے کرا کر اقبال شناسی اور بلوچستان کے کالج میگزین' جلد اول و دوم انعام میں دی گئیں۔
۴۱۔ ہال ادارہ نصابیات ومرکز تعلیم بلوچستان کوئٹہ زیر اہتمام تعلیمی بورڈ کوئٹہ	۲۱ اپریل ۱۹۹۲ء	خطاب کیا علامہ اقبال سے متعلق تقریری توسیع مقابلہ میں اول آنے والے بچے کو اپنی طرف سے انعام دیا۔
۴۲۔ قلم قبیلہ ادبی ٹرسٹ کوئٹہ	۵ دسمبر ۱۹۹۲ء	علامہ اقبال سے متعلق تقریب صدارتی خطبہ دیا
۴۳۔ ہال چلڈرنز اکیڈمی کوئٹہ	۲۲ اپریل ۱۹۹۳ء	یوم اقبال کے سلسلے میں اپنی جانب سے دوسو سے زائد کتابیں بطور انعام دیں، اول آنے والی بچی کو اپنی کتاب' علامہ اقبال اور بلوچستان بطور انعام دی۔
۴۴۔ بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ زیر اہتمام بزم ادب شعبہ فارسی	۱۵ نومبر ۱۹۹۳ء	بطور مہمان خصوصی خطاب کیا۔
۴۵۔ خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران، کوئٹہ	۲۱ اپریل ۱۹۹۴ء	''بزم محبت اقبال'' سے مخاطب ہوا۔
۴۶۔ ادارہ ثقافت بلوچستان کوئٹہ زیر اہتمام انجمن فارسی کوئٹہ	۲۱ اپریل ۱۹۹۵ء	یوم اقبال خطاب کیا۔ اپنی جانب سے نوجوانوں کو انعامات دیئے۔
۴۷۔ باڑہ گلی نزد ایبٹ آباد سرحد زیر اہتمام شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی	۱۳ تا ۱۵ جون ۱۹۹۵ء	کل پاکستان اقبال سیمینار۔ صدارتی خطبہ دیا ۱۳ جون کو ہی مقالہ ''بلوچستان میں اقبال شناسی'' پڑھا اسی روز علامہ اقبال سے متعلق کتب کی نمائش کا افتتاح کیا ۱۴ جون ۹۵ء کو ڈاکٹر انعام الحق کوثر سند مقالہ بعنوان'' بال

جبریل کا تنقیدی جائزہ'' پیش کیا۔ ۱۵ جون ۹۵ء کو اختتامی اجلاس میں سیمینار کا مجموعی جائزہ لیا اور چند ایک تجاویز دیں لائبریری شعبہ اردو کے گوشہ ہمدانی کے لیے اپنی ۱۲ کتابیں پیش کیں۔

۴۸۔اقبال اکادمی پاکستان، شعبہ اقبالیات جامعہ پنجاب، ۷، ۸ نومبر ۱۹۹۶ء بین الاقوامی فکر اقبال سیمینار، مقالہ'' اقبال کا وطن جہانی کا تصور'' پیش کیا۔

۴۹۔دفتر ثقافتی نمائندہ فرہنگی جمہوری اسلامی ایران، اسلام آباد، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران، لاہور

۵۰۔خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران، کوئٹہ باھمکاری انجمن فارسی بلوچستان ۲۱ نومبر ۱۹۹۶ء یوم اقبال گرامی باد۔'' بلوچستان میں اقبال شناسی'' پر اظہار خیال کیا۔

۵۱۔پنجاب یونیورسٹی (شعبہ فلسفہ، شعبہ اقبالیات) لاہور ۹ تا ۱۱ نومبر ۱۹۹۸ء تیسری بین الاقوامی اقبال کانگرس، مقالہ '' علامہ اقبال اور مسلمانان عالم میں اتحاد'' پیش کیا۔

۵۲۔ادارہ ثقافت بلوچستان کوئٹہ ۹ نومبر ۲۰۰۱ء علامہ اقبال سے متعلق تقریب، صدارتی خطبہ دیا

۵۳۔اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ ۱۲ اپریل ۲۰۰۲ء بسلسلہ ۲۰۰۲ء سال اقبال، سال اقبال کے ناطے سے تقریبات کا آغاز۔ صدارتی گفتگو۔

۵۴۔نیشنل نیوز ایجنسی کے کوئٹہ آفس کی افتتاحی تقریب ۲۱ اپریل ۲۰۰۲ء شاعر مشرق کی شخصیت پر سیمینار۔ علامہ اقبال ایک مطالعہ پر مقالہ پڑھا

۵۵۔عمل فاؤنڈیشن کوئٹہ ۲۶ اپریل ۲۰۰۲ء علامہ اقبال سے متعلق تربیتی نشست سے گفتگو

۵۶۔سیرت اکادمی بلوچستان (رجسٹرڈ) اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ ۱۸ مئی ۲۰۰۲ء سیرت طیبہ اور اقبال۔ خواتین لیکچراروں کے مابین مقالات کا مقابلہ۔ صدارتی خطبہ۔

۵۷۔فلمز اینڈ پبلی کیشنز ڈائریکٹر اسلام آباد ۱۹ جولائی ۲۰۰۲ عنوان: کلام اقبال اور انسان دوستی، کلیدی کے

زیر اہتمام بلوچی اکادمی کوئٹہ میں مذاکرہ		خطبہ پیش کیا۔ زیر صدارت : ڈائریکٹر جنرل ساجد اقبال سید صاحب۔
۵۸۔ گورنمنٹ گرلز کالج جناح ٹاؤن کوئٹہ	۲۰ اگست ۲۰۰۲	۲۰۰۲ء سال اقبال کی مناسبت سے گرلز کالجوں کی دس ٹیموں کے مابین اقبال کوئز مقابلہ ہوا۔ خصوصی خطاب۔
۵۹۔ علاقائی کیمپس کوئٹہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد	۱۶ ستمبر ۲۰۰۲ء	تمام شرکاء کے مقالہ میں کتابوں کے تحائف دیئے علامہ اقبال کی اور ان پر دیگر مصنفین کی تالیف کردہ کتب کی نمائش، افتتاح کیا۔ موقع محل کے مطابق خطاب۔
۶۰۔ تعمیر نو پبلک ہائی سکول کوئٹہ	۱۳ ستمبر ۲۰۰۲ء	علامہ اقبال، کرگس کا جہاں اور شاہین کا جہاں اور تقاریر کا انعامی مقابلہ، خصوصی خطاب اور انعامات کا بندوبست کیا۔
۶۱۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد	۲۸ ستمبر ۲۰۰۲ء	کلام اقبال پیش کرنے پر انعامی مقابلہ صدارتی خطبہ یونیورسٹی کی طرف سے نقد انعامات میری طرف سے کتابوں کے تحفے۔
۶۲۔ پولی ٹیکنک (گرلز) کوئٹہ	۲۸ ستمبر ۲۰۰۲ء	اقبال کے اشعار پر مبنی پوسٹرز کا مقابلہ، خصوصی خطاب اور کتابوں کے تحفے
۶۳۔ پاک گرلز ہائی سکول کوئٹہ	۱۹ اکتوبر ۲۰۰۲ء	بیاد علامہ اقبال / حکیم محمد سعید شہید خصوصی خطاب اور انعامات کا بندوبست۔
۶۴۔ گورنمنٹ گرلز کالج سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ	۳۱ اکتوبر ۲۰۰۲ء	ہفتہ اقبال کی اختتامی تقریب۔ خصوصی خطاب اور انعامات کا بندوبست
۶۵۔ گورنمنٹ گرلز کالج جناح ٹاؤن کوئٹہ	۶ نومبر ۲۰۰۲ء	علامہ اقبال کے یوم پیدائش پر سال اقبال کی اختتامی تقریب خصوصی خطاب اور انعامات کا بندوبست۔
۶۶۔ مجلس اقبال کوئٹہ چھاؤنی	۱۲ دسمبر ۲۰۰۲ء	علامہ اقبال کے یوم پیدائش پر سال اقبال کی

اختتامی تقریب صدارتی خطبہ دیا۔

۶۷۔اقبال اکادمی لاہور ۲۱ تا ۲۴ اپریل ۲۰۰۲ء مقالہ پیش کیا۔ علامہ اقبال کا اثر پاکستانی زبانوں پر (بین الاقوامی کانفرنس) ۲۳ اپریل کو آخری سیشن میں صدارتی خطبہ دیا

۶۸۔ شعبہ اردو بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ ۲۸ اپریل ۲۰۰۳ء عنوان: بلوچستانی ادب پر علامہ اقبال کے اثرات صدارتی خطاب۔

۶۹۔انجمن اقبال شناسی بلوچستان ۳ جون ۲۰۰۴ء عنوان: اقبال شناسی کے حوالے سے پروفیسر ڈاکٹر ایوب صابر کی تین کتابوں کی تقریب رونمائی، انعام الحق کوثر نے بھی خطاب کیا۔

۷۰۔اکادمی ادبیات کا صوبائی دفتر اور انجمن اقبال شناسی بلوچستان ۹ نومبر ۲۰۰۴ء عنوان مصری تقاضے اور علامہ اقبال صدارتی خطبہ دیا۔

بفضل ربی ڈاکٹر انعام الحق کوثر نصف صدی سے علامہ اقبال کی شخصیت، فکر وفن اور پیغام کے بارے میں گیارہ کتابیں لکھ چکے ہیں۔ پچاس سے زائد مقالات اور دوسو سے زائد تقاریر پاکستان اور خاص کر بلوچستان میں پیش کر چکے ہیں۔ طلائی تمغہ کے علاوہ چند ایک اور انعام بھی حاصل کئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں ترقی اور برکت دے۔

☆☆☆☆

حوالہ جات

۱۔ بلوچستان کا پہلا شخص جس نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی، روزنامہ' کوہستان' لاہور ۱۵ جنون ۱۹۶۳ء۔

۲۔ بلوچستان کے ممتاز محقق اور ادیب ڈاکٹر انعام الحق کوثر، از محمد صلاح الدین مینگل، روزنامہ' مشرق' کوئٹہ،
۲۸ جون ۱۹۸۰ء، بلوچستان میں اردو، ڈاکٹر انعام الحق کوثر، لاہور، ۱۹۶۸ء' ص ۶۰۸

۳۔ ماہنامہ' قلم قافلہ' کھاریاں، ڈاکٹر انعام الحق کوثر نمبر، مئی ۱۹۹۵ء

۴۔ اقبالیات کے چند خوشے، ڈاکٹر انعام الحق کوثر، کوئٹہ، ۱۹۸۸ء، ص ۱۷

۵۔ مذاکرہ۔ سوالنامہ، برگ گل، اقبال نمبر، گورنمنٹ کالج سمندری، اپریل ۱۹۸۷ء، ص ۲۴۳

۶۔ بزم ادب، کی فائل پیش نظر ہے۔

۷۔ بلوچستان میں اردو، ڈاکٹر انعام الحق کوثر، اشاعت سوم، راولپنڈی، ۱۹۹۴ء، ص ص ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۶۲۔
علامہ اقبال اور بلوچستان، ڈاکٹر انعام الحق کوثر، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء ص ص ۶۸ تا ۷۱، ۷۳ تا ۷۷،
۷۸ تا ۸۱، ۱۲۳ تا ۱۲۷

۸۔ متعدد اخبارات کے تراشے جو ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی ذاتی لائبریری میں محفوظ ہیں اور ان کی ذاتی ڈائریاں
(غیر مطبوعہ) پیش نظر رہی ہیں۔

☆......☆......☆

القسم العربى

وهى تضم مقالتين